نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کپاس کے کاشتکار یکم اپریل سے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا بیج بوائی کے لئے استعمال کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

کپاس کے کاشتکاروں کو منظور شدہ اقسام کے بیج پر 1 ہزار روپے فی بیگ سبسڈی کی فراہمی جاری ہے۔

لاہور 29 مارچ 2022:(   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کاشتکار کپاس کی کاشت کیلئے صرف منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں، نامنظور شدہ اور غیر قانونی بیج کے استعمال سے کپاس کی پیداوار میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔کاشتکار کپاس کی بی ٹی اقسام کی کاشت یکم اپریل تا 31 مئی تک مکمل کریں۔امسال حکومت پنجاب کپاس کے کاشتکاروں کو کپاس کی منظور شدہ اقسام بی ایس-15، سی آئی ایم-663، سی کے سی-1، آئی یو بی-2013، ایم این ایچ-1020، نیاب-545، نیاب-878 اور نیاب کرن پر کاشتکاروں کو سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔اس ضمن میں بُر والے اور بغیر بُر والے بیج کے تھیلے پر 1 ہزار روپے فی بیگ سبسڈی فراہمی جاری ہے۔یہ سبسڈی تھیلوں میں موجود واؤچر کے ذریعے کاشتکاروں کو فراہم کی جائے گی۔اس کے علاوہ یہ سبسڈی کسان کارڈ کے ذریعے بھی کاشتکاروں کو مہیا کی جارہی ہے ۔کاشتکار کپاس کی کاشت یکم اپریل تا 31 مئی تک مکمل کریں۔کاشتکار بی ٹی اقسام کے ساتھ 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت نہ پیدا ہو سکے۔ترجمان نے مزید بتایا کہ کاشتکار تصدیق شدہ معیاری بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن کے علاوہ رجسٹرڈ پرائیویٹ اداروں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔75 فیصد یا زیادہ اگاؤ والا بُر اترا ہوا 6 کلوگرام جبکہ بُر دار 8 کلوگرام اور 60 فیصد اگاؤ والا بُر اترا ہوا 8 کلوگرام جبکہ بُر دار 10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔کھیلیوں پر کاشت کے لئے 6 تا 8 کلوگرام بیج فی ایکڑ (3 سے 4 بیج فی چوپا) استعمال کریں۔پودوں کی پوری تعداد فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کی ضمانت ہے۔کاشتکار اپریل کاشتہ کپاس میں پودے سے پودے کا فاصلہ 7 انچ (17 ہزار 500 پودے فی ایکڑ) رکھیں۔کپاس کی بہتر پیداوار کیلئے ایسی زرخیز میرا زمین بہتر رہتی ہے جو تیاری کے بعد بھربھری اور دانے دار ہو جائے۔اس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو، پانی زیادہ جذب کرنے اور دیر تک وتر قائم رکھنے کی صلاحیت بھی موجود ہو۔زمین کی نچلی سطح سخت نہ ہو تاکہ پودوں کی جڑوں کو نیچے اور اطراف میں پھیلنے میں دشواری نہ آئے۔اس مقصد کے حصول کیلئے زمین میں ہر تین سال بعد ایک مرتبہ گہرا ہل ضرور چلائیں اور پانی کے ضیاع کو کم کرنے اور فصل کی بہتر پیدوار کے حصول کیلئے لیزر لینڈ لیولر سے زمین ہموار کریں تاکہ پودوں کی جڑیں آسانی سے گہرائی تک جا سکیں اور وتر دیر تک قائم رہے

☆☆☆☆